



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

بھارت-نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے

کلیدی نکات

- انڈیا-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے نے 100 فیصد ہندوستانی برآمدات پر ڈیوٹی ختم کر دی ہے۔
- 20 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کا عزم، طویل مدتی اقتصادی اور تزویراتی تعاون کو مضبوط بناتا ہے۔
- معاہدے میں ایم ایس ایم ایز اور خواتین کی زیر قیادت اداروں کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔
- ہندوستان نے ڈیری اور زراعت میں اپنے کلیدی مفادات کا تحفظ کیا ہے، جبکہ ٹیکسٹائل اور چمڑے جیسے محنت کش شعبوں کے لیے یہ ایک بڑی کامیابی ہے۔
- نیوزی لینڈ نے پہلی بار صحت اور روایتی ادویات کی خدمات میں سہولت فراہم کی ہے۔
- ایس ٹی ای ایم گریجویٹس اور ہنر مند پیشہ ور افراد کے لیے اسٹوڈنٹ موبلٹی اور پوسٹ اسٹڈی ورک ویزا کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں، جبکہ 5,000 ہنر مند پیشوں کے لیے ویزا کا نیا راستہ بھی کھولا گیا ہے۔

تعارف

ہندوستان نے اقتصادی ترقی کو مستحکم کرنے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اپنی عالمی حیثیت کو بڑھانے کے لیے اپنی عالمی تجارتی شراکت داری کو مسلسل وسعت دی ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں 38 ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ 9 آزاد تجارتی معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ تازہ ترین پیش رفت کے طور پر، آج نیوزی لینڈ کے ساتھ ایک مستقبل پر مبنی ایف ٹی اے پر دستخط ہوئے ہیں، جو دوطرفہ اقتصادی تعلقات میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔

یہ ایک جامع فریم ورک ہے جس میں بازار تک رسائی، زرعی پیداوار، سرمایہ کاری، ٹیلنٹ کی نقل و حرکت، کھیلوں میں تعاون، سیاحت اور عوام سے عوام کے تعلقات شامل ہیں۔ ایف ٹی اے کو دونوں ممالک کے مینوفیکچررز، کسانوں، ایم ایس ایم ایز، خواتین کاروباریوں، طلبہ اور ہنر مند پیشہ ور افراد کو فائدہ پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے 16 مارچ 2025 کو آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے لیے مذاکرات کا اعلان کیا، جو ریکارڈ 9 ماہ میں مکمل ہوئے، اس طرح یہ سب سے تیزی سے طے پانے والا آزاد تجارتی معاہدہ بن گیا۔ ایف ٹی اے پر دستخط نیوزی لینڈ میں ہندوستانی برآمدات کے لیے مارکیٹ تک رسائی اور ٹیرف ترجیحات کو بڑھاتے ہیں، جبکہ یہ وسیع تر اوشیانا اور پیسیفک جزائر کی منڈیوں تک رسائی کے لیے ایک گیٹ وے کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔

یہ معاہدہ ہندوستان کے لیے ہنر مند افرادی قوت کے ایک اہم فراہم کنندہ کے طور پر ابھرنے کے مواقع پیدا کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آیوش اور یوگا انسٹرکٹرز، بھارتی شیف، اور میوزک ٹیچرز جیسی خدمات، نیز آئی ٹی، انجینئرنگ، ہیلتھ کیئر، تعلیم اور تعمیرات جیسے شعبوں میں مستقبل کے تعاون کے امکانات بھی روشن کرتا ہے۔

INDIA - NEW ZEALAND
FTA Signed

Expanding Markets and Opportunities

- Zero duty on 100% of goods exports**
Upon entry into force
- Fast track mechanism**
For inputs for our exports under our Foreign trade Policy
- Tariff elimination across all**
Tariff lines

Farmers, MSMEs, youth, workers, artisans, women key beneficiaries of India's growing export competitiveness

Source: Ministry of commerce and industry

بھارت-نیوزی لینڈ: دوطرفہ تجارتی تعلقات

نیوزی لینڈ کے ساتھ ہندوستان کی شراکت داری معاشی حقائق اور عوام سے عوام کے مضبوط تعلقات دونوں سے تشکیل پائی ہے۔ فی الحال، نیوزی لینڈ اوشیانا میں ہندوستان کا دوسرا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔



49,380 امریکی ڈالر فی کس آمدنی کے ساتھ، نیوزی لینڈ اوشیانا کی اعلیٰ آمدنی والی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ 2024 میں نیوزی لینڈ کی درآمدات 47 ارب امریکی ڈالر تھیں، جبکہ برآمدات 42 ارب امریکی ڈالر رہیں۔ نیوزی لینڈ اپنی جی ڈی پی کا تقریباً 8 فیصد سالانہ بیرون ملک سرمایہ کاری کرتا ہے، جس کی کل بیرون ملک سرمایہ کاری مارچ 2025 تک 422.6 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔

نیوزی لینڈ میں ہندوستانی نژاد اور این آر آئی کے تقریباً 300,000 افراد رہتے ہیں، جو اس کی آبادی کا تقریباً 5 فیصد ہیں۔ یہ تارکین وطن ایک ثقافتی اور اقتصادی پل کے طور پر کام کرتے ہیں، جو مضبوط دوطرفہ تعلقات اور ہندوستانی اشیا و خدمات کی مانگ کو سہارا دیتے ہیں۔

یہ ایف ٹی اے اسی سماجی و اقتصادی بنیاد پر استوار ہے، جس کا مقصد نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔

- تجارتی اشیا کی تجارت 2023-24 میں 873 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2024-25 میں 1.3 بلین امریکی ڈالر ہو گئی، جس میں 49 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔
- نیوزی لینڈ کو تجارتی سامان کی برآمدات 2024-25 میں 711 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جس میں 32 فیصد کا مثبت رجحان دیکھا گیا۔
- خدمات کی تجارت میں، نیوزی لینڈ کو ہندوستان کی خدمات کی برآمدات میں 2024 میں 13 فیصد اضافہ ہوا، جو 634 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ بڑے شعبوں میں سفر، آئی ٹی اور کاروباری خدمات شامل ہیں۔
- ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوطرفہ تجارت 2015-16 میں 855 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2024-25 میں 1,298 ملین امریکی ڈالر ہو گئی۔ اس عرصے میں برآمدات میں 130 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ درآمدات میں گزشتہ 10 برسوں میں صرف 7.21 فیصد اضافہ ہوا۔ 2024-25 میں ہندوستان سے نیوزی لینڈ کو برآمدات، نیوزی لینڈ سے درآمدات سے زیادہ رہیں، جس کے نتیجے میں مثبت تجارتی توازن برقرار رہا۔

ایف ٹی اے کی نمایاں خصوصیات

- ایف ٹی اے نے 100 فیصد ہندوستانی برآمدات پر ڈیوٹی ختم کر دی ہے۔
- 15 سالوں میں 20 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کے عزم سے طویل مدتی اقتصادی اور اسٹریٹجک تعاون کو تقویت ملتی ہے۔
- زرعی پیداواری شراکت داری کے ذریعے ایف ٹی اے کسانوں کے ساتھ مل کر پیداواری صلاحیت بڑھانے اور انہیں عالمی ویلیو چین میں شامل کرنے میں مدد دیتا ہے۔
- ایف ٹی اے ٹیکسٹائل، ملبوسات، چمڑے، جوتے، جواہرات و زیورات، انجینئرنگ سامان اور پراسیسڈ فوڈز سمیت محنت کش شعبوں کے لیے زیرو ڈیوٹی رسائی کے ذریعے ایم ایس ایم ایز اور روزگار کو فروغ دیتا ہے۔
- ہندوستان نے 70.03 فیصد ٹیرف لائنوں میں مارکیٹ تک رسائی کی پیش کش کی ہے، جبکہ 29.97 فیصد ٹیرف لائنوں کو خارج رکھا ہے، جو نیوزی لینڈ کی 95 فیصد دوطرفہ تجارت کا احاطہ کرتا ہے۔
- کچھ مصنوعات کو خارج رکھا گیا ہے، جیسے دودھ اور دودھ سے بنی اشیا (دودھ، کریم، چھینے، دہی، پنیر وغیرہ)، جانوروں کی مصنوعات (بھیڑ کے گوشت کے علاوہ)، سبزیوں کی مصنوعات (پیاز، چنا، مٹر، مکئی، بادام وغیرہ)، چینی، مصنوعی شہد، جانوروں، سبزیوں یا مائکرو بیل چربی و تیل، اسلحہ و گولہ بارود، جواہرات و زیورات، تانبہ اور اس کی اشیا (کیتھوڈ، کارتوس، راڈ، بار، کنڈلی وغیرہ)، ایلومینیم اور اس کی مصنوعات (انگوٹس، بلٹس، تار کی سلاخیں) وغیرہ۔

30.00 فیصد ٹیرف لائنوں پر فوری طور پر ڈیوٹی ختم ہوگی، جن میں لکڑی، اون، بھیڑ کا گوشت، چمڑے کی خام کھالیں وغیرہ شامل ہیں۔

35.60 فیصد ٹیرف کو 3، 5، 7 اور 10 سال میں مرحلہ وار ختم کیا جائے گا، جن میں پٹرولیم تیل، مالٹ ایکسٹریکٹس، سبزیوں کے تیل، منتخب برقی و مکینیکل مشینری، پیپٹون وغیرہ شامل ہیں۔

4.37 فیصد مصنوعات میں ٹیرف میں کمی کی جائے گی، جیسے شراب، ادویات، پولیمر، ایلومینیم، لوہا و اسٹیل کی مصنوعات وغیرہ۔

0.06 فیصد ٹیرف لائنیں ٹیرف ریٹ کوٹہ کے تحت آئیں گی، جن میں مانوکا شہد، سیب، کیوی فروٹ اور البیومین (بشمول دودھ البیومین) شامل ہیں۔

ہندوستانی اشیا کے لیے بازار تک رسائی میں اضافہ

ایف ٹی اے سے بھارت کو حاصل ہونے والے فوائد

ایف ٹی اے نیوزی لینڈ کو ہندوستان کی 100 فیصد برآمدات کے لیے ڈیوٹی فری رسائی فراہم کرتا ہے، جس میں تمام ٹیرف لائنیں شامل ہیں، اور اس سے ایم ایس ایم ایز اور روزگار میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔

ٹیکسٹائل و ملبوسات، چمڑے و جوتے، جواہرات و زیورات، انجینئرنگ سامان اور پراسیسڈ فوڈز جیسے محنت کش شعبوں میں مسابقت بڑھے گی۔

ہندوستان اپنے مینوفیکچرنگ سیکٹر کے لیے ڈیوٹی فری ان پٹ حاصل کرتا ہے، جن میں لکڑی کے لاگ، کوکنگ کوئلہ اور دھاتوں کا فضلہ و اسکرپ شامل ہیں، جس سے پیداواری لاگت کم اور عالمی مسابقت میں اضافہ ہوگا۔

تجارتی رکاوٹوں میں کمی اور ریگولیٹری وضاحت ہندوستانی مینوفیکچرنگ اور ٹیکسٹائل، ملبوسات، انجینئرنگ سامان، کیمیکل، فوڈ پروسیسنگ اور الیکٹرانکس میں ایم ایس ایم ایز کے لیے عالمی ویلیو چین میں شمولیت کو مضبوط کرے گی۔

ایم ایس ایم ایز کے لیے منظم تعاون میں تجارت سے متعلق معلومات تک بہتر رسائی، برآمدی تیاری کے پروگرام اور نیوزی لینڈ کے ایس ایم ای ماحولیاتی نظام کے ساتھ روابط شامل ہیں، جن میں خواتین اور نوجوانوں کی ملکیت والے اسٹارٹ اپس اور کاروباری اداروں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

زراعت، ٹیکنالوجی تعاون اور کسانوں کی آمدنی میں اضافے کے فوائد

نیوزی لینڈ نے ہندوستان میں کیوی فروٹ، سیب اور شہد کے لیے مرکوز ایکشن پلان پر اتفاق کیا ہے، جس کا مقصد کاشتکاروں کی پیداواری صلاحیت، معیار اور شعبہ جاتی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے۔

اس تعاون میں سینٹرز آف ایکسی لینس کا قیام، بہتر پودا جاتی مواد، کاشتکاروں کی تربیت، مشترکہ تحقیق، باغات کے انتظام کے لیے تکنیکی مدد، بعد از برداشت

طریقے، سپلائی چین اور فوڈ سیفٹی شامل ہیں۔
سیب کے کاشتکاروں کے لیے منصوبے اور مکھی پالنے کے پائیدار طریقے پیداوار
اور معیار کو بہتر بنائیں گے۔

یہ اقدامات ہندوستان میں نیوزی لینڈ کی منتخب زرعی مصنوعات (سیب، کیوی فروٹ،
مانوکا شہد) اور البیومین کے لیے مارکیٹ تک رسائی کے ساتھ منسلک ہیں۔ اس رسائی
کا انتظام کم از کم درآمدی قیمت اور موسمی درآمدات کے ساتھ ٹیرف ریٹ کوٹہ (ٹی آر
قیو) نظام کے ذریعے کیا جائے گا، تاکہ گھریلو کسانوں کا تحفظ کرتے ہوئے صارفین
کو انتخاب کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ تمام ٹی آر قیو کو زرعی پیداواری
ایکشن پلان کے ساتھ جوڑا گیا ہے اور ایک مشترکہ زرعی پیداواری کونسل کے
ذریعے نگرانی کی جاتی ہے، تاکہ حساس زرعی شعبوں کے تحفظ کے ساتھ مارکیٹ
تک رسائی میں توازن برقرار رہے۔

زراعت کے تحت تعاون کے شعبوں میں باغبانی، شہد، جنگلات، مویشی پروری، ماہی
گیری، مکھی پالنا اور شراب سازی کا شعبہ بھی شامل ہیں۔

اشیا سے بالاتر شعبوں میں مواقع کا اضافہ




INDIA NEW ZEALAND FTA

UNLOCKING NEW OPPORTUNITIES IN SERVICES SECTOR

 **Market access in 118 services sectors/sub-sectors, Most Favoured Nation in 139 services sectors/sub-sectors**





Multiple entry 12-month Working Holiday visas for 1,000 young Indians yearly to promote global exposure, skill development, and international experience



Source: Ministry of commerce and industry

نیوزی لینڈ کی جانب سے بہترین پیشکش: 118 خدماتی شعبوں میں عزم، اور 139 شعبوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ قوم (ایم ایف این) کا درجہ دیا گیا ہے۔

صحت اور روایتی ادویات:

نیوزی لینڈ نے پہلی بار ہندوستان کے ساتھ آیورویڈ، یوگا اور دیگر روایتی ادویات کی خدمات میں تجارت کی سہولت فراہم کی ہے۔ یہ تاریخی عزم ہندوستان کے آیوش نظام کی عالمی شناخت کو فروغ دیتا ہے، طبی سیاحت کی حمایت کرتا ہے، تندرستی کی خدمات میں تعاون کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور صحت، تندرستی اور روایتی ادویات کی خدمات کے عالمی مرکز کے طور پر ہندوستان کی حیثیت کو مضبوط بناتا ہے۔ اس میں ماؤری صحت کے طریقوں کے ساتھ ہندوستان کے آیوش کے مضامین (آیورویڈ، یوگا و نیچروپیٹھی، یونانی، سوا-رگپا، سدھا اور ہومیوپیتھی) کو بھی اہم مقام حاصل ہے۔

نقل و حرکت اور تعلیم

طلبہ کی نقل و حرکت:

نیوزی لینڈ نے کسی بھی ملک کے ساتھ پہلی بار طلبہ کی نقل و حرکت اور پوسٹ اسٹڈی ورک ویزا سے متعلق ضمیمے پر دستخط کیے ہیں۔ ہندوستانی طلبہ دوران تعلیم ہر ہفتے 20 گھنٹے تک کام کر سکتے ہیں، اور مستقبل میں پالیسی میں تبدیلیوں کے باوجود توسیع شدہ پوسٹ اسٹڈی ورک ویزا کے مواقع دستیاب رہیں گے (ایس ٹی ای ایم بیچلر: 3 سال؛ ماسٹرز: 3 سال تک؛ ڈاکٹریٹ: 4 سال تک)۔

پیشہ ورانہ راستے:

ایف ٹی اے ہنر مند ہندوستانیوں کے لیے 3 سال تک قیام کے ساتھ 5,000 ویزوں کے کوٹے پر مبنی ایک نیا عارضی روزگار داخلہ (ٹی ای ای) ویزا راستہ قائم کرتا ہے۔ ہندوستان کی دلچسپی کے شعبوں میں آیوش پریکٹیشنرز، یوگا انسٹرکٹرز، ہندوستانی شیف اور میوزک ٹیچرز جیسے معروف پیشے شامل ہیں، جبکہ دیگر شعبوں میں آئی ٹی، انجینئرنگ، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور تعمیرات بھی شامل ہیں۔

ورکنگ ہالیڈے ویزا:

ہر سال 1,000 نوجوان ہندوستانی 12 ماہ کی مدت کے لیے نیوزی لینڈ میں متعدد داخلے کے ساتھ اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یہ دفعات ہندوستانی نوجوانوں اور پیشہ ور افراد کے لیے عالمی سطح پر تجربہ اور مواقع حاصل کرنے کے بے مثال امکانات فراہم کرتی ہیں۔

سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون

ایف ڈی آئی عزم:

نیوزی لینڈ ہندوستان میں 20 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا، جس سے طویل مدتی اقتصادی تعلقات کو تقویت ملے گی۔

سرمایہ کاری، تحقیق و اختراع، ٹیکنالوجی کے بہاؤ اور مہارت کی ترقی، خصوصاً قابل تجدید توانائی، ڈیجیٹل خدمات اور جدید بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ حکمت عملیوں کا جامع احاطہ کیا گیا ہے۔

سرمایہ کاری کی فراہمی میں کسی بھی کمی کو دور کرنے کے لیے معاہدے میں ایک ری بیانسنگ شق شامل کی گئی ہے، تاکہ مضبوط اور ٹھوس معاشی نتائج کو یقینی بنایا جاسکے۔

نامیاتی بنیادی مصنوعات:

اس معاہدے میں دونوں فریقوں کے درمیان باہمی شناخت کا انتظام کیا جائے گا۔ جن نامیاتی مصنوعات کو توجہ حاصل ہونے کی توقع ہے، ان میں باسمتی چاول، السی کے بیج، عربیکا چیری اے بی، سائلیم ہسک (اسابگول)، سویابین آئل کیک اور نامیاتی بلیک ٹی وغیرہ شامل ہیں۔

تکنیکی تعاون:

آیوش، آڈیو ویژول صنعتوں، سیاحت، کھیلوں اور روایتی علمی نظاموں میں تعاون پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ایف ڈی آئی بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کے آیوش نظام کو فروغ دیتا ہے، طبی سیاحت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور ہندوستان کو عالمی فلاح و بہبود کے مرکز کے طور پر مستحکم کرتا ہے۔

ثقافتی اور روایتی علم

ثقافت، تجارت، روایتی علم اور اقتصادی تعاون پر ایک وقف باب دونوں فریقوں کے عوام کی اقتصادی اور ثقافتی امنگوں کو فروغ دینے کے لیے باہمی تعاون کو آگے بڑھاتا ہے۔

نیوزی لینڈ کی مقامی ماؤری برادریوں کے ساتھ روابط کا مقصد ثقافتی تبادلے اور باہمی احترام کو فروغ دینا ہے، جس سے ہندوستان کی نرم طاقت اور اس کے ثقافتی ورثے کی عالمی پہچان کو تقویت ملتی ہے۔

ریگولیٹری اور ادارہ جاتی دفعات

دانشورانہ املاک کے حقوق:

نیوزی لینڈ نے عہد کیا ہے کہ وہ 18 ماہ کے اندر اپنے قوانین میں ترمیم کر کے ہندوستان کے جغرافیائی اشاروں (جی آئی) کے لیے یورپی یونین کے معیار کے مطابق تحفظ فراہم کرے گا۔

پروٹکٹ اسپیسفک رولز آف اوریجن (پی ایس آر):
معابہہ ایک متوازن اور مضبوط فریم ورک فراہم کرتا ہے تاکہ رولز آف اوریجن کے معیار کی خلاف ورزی، غلط استعمال یا جعل سازی کو مؤثر طریقے سے روکا جا سکے۔

اس معاہدے میں سینیٹری اینڈ فائٹو سینیٹری (ایس پی ایس) اور ٹیکنیکل بیرٹرز ٹو ٹریڈ (ٹی بی ٹی) سے متعلق علیحدہ ابواب شامل ہیں، جو باہمی بنیادوں پر مارکیٹ تک رسائی کی درخواستوں کی تیز رفتار منظوری کو ممکن بناتے ہیں، سرٹیفیکیشن اور درآمدی اجازت ناموں کے طریقہ کار کو آسان بناتے ہیں، اور الیکٹرانک ایس پی ایس سرٹیفیکیشن فراہم کرتے ہیں۔ اس سے عالمی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ، لین دین کی لاگت میں کمی اور صحت و تحفظ کے تقاضوں کے ساتھ تجارت میں آسانی پیدا ہوگی۔

کسٹم اور تجارتی سہولت:

ایف ٹی اے میں تجارتی سہولت کے اقدامات کا ایک جامع مجموعہ شامل ہے، جس کے تحت معیاری کارگو کی کلیئرنس 48 گھنٹوں کے اندر اور ایکسپریس و جلد خراب ہونے والے سامان کی کلیئرنس 24 گھنٹوں کے اندر ممکن ہوگی۔ یہ معاہدہ مجاز اقتصادی آپریٹرز، آٹومیشن اور کاغذ کے بغیر سنگل ونڈو کلیئرنس نظام کو بھی فروغ دیتا ہے، جس سے شفافیت، پیش گوئی اور تسلسل کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

شعبہ جاتی جھلکیاں

ہندوستان-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے کے تحت مختلف شعبوں میں ڈیوٹی فری یا ترجیحی رسائی فراہم کی گئی ہے۔ توقع ہے کہ ان فوائد سے ہندوستان کی برآمدات میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور اوشیانا خطے میں ہندوستانی صنعتوں کی مسابقت مزید مضبوط ہوگی۔



ENHANCED MARKET ACCESS — ACROSS SECTORS —



Agriculture



Marine



Textile & Clothing



Engineering



Leather



Footwear



Sports Goods



Pharmaceuticals



Plastics and
Articles Thereof



Gems & Jewellery



Electronics and
Electrical
Machinery



Chemical and
Allied Product

Source: Ministry of Commerce & Industry

اثر اور موقع	ٹیرف کوریج	ہندوستان کی برآمدات	شعبہ
پرائمری اور نیم پروسیس شدہ سبزیاں: خشک پیاز، محفوظ سبزیاں، نیم پروسیس شدہ آدان تازہ پیداوار اور باغبانی کی برآمدات تک رسائی کو بڑھاتے ہیں۔ تیل، چکنائی اور طاق مصنوعات: خوردنی تیل، کنفیکشنری، آئس کریم، پروٹین مصنوعات، جانوروں کی خوراک طاق، پریمیم، اور ویلیو ایڈڈ زرعی	ٹیرف کا خاتمہ 5 فیصد عروج پر	ہندوستان کی عالمی برآمدات 2024-25 میں یو ایس ڈی 51.8 بلین رہی، جو کہ 2023-24 میں یو ایس ڈی 48.3 بلین تھی، 7.3 فیصد اضافہ۔ نیوزی لینڈ کو برآمدات مالی سال 2023-24 میں یو ایس ڈی 95.62 ملین	زراعت

<p>مصنوعات کی برآمدات کی حمایت کرتی ہے۔</p> <p>اناج: ہندوستانی اناج کی برآمدات کی عالمی مسابقت کو بہتر بناتا ہے۔</p> <p>پروسیسرڈ فوڈز: کھانے کے لیے تیار اور پراسیس شدہ کھانے کی مصنوعات کی برآمدات سے فائدہ ہوتا ہے، جس سے ہندوستان کے فوڈ پروسیسنگ کے شعبے کو تقویت ملتی ہے۔</p>		<p>سے بڑھ کر مالی سال 2024-25 میں یو ایس ڈی 108.21 ملین ہو گئیں۔</p>	
<p>ایف ٹی اے کے تحت زیرو ڈیوٹی رسائی اعلیٰ مارکیٹ تک رسائی اور برآمدی ترقی کی حمایت کرتی ہے۔</p> <p>توقع ہے کہ اس معاہدے سے مابی گیری کی کمیونٹیز اور سمندری مصنوعات کے برآمد کنندگان کو فائدہ پہنچے گا، جس میں ساحلی ریاستیں فائدہ اٹھانے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہیں۔</p> <p>توقع ہے کہ ایف ٹی اے سمندری غذا کی مصنوعات کی وسیع رینج میں تنوع کو فعال کرتے</p>	<p>پری ایف ٹی اے کی اعلیٰ ترین ٹرف 5% تک، اب کم ہو کر صفر ہو گئی ہے۔</p>	<p>ہندوستان کی عالمی برآمدات مالی سال 25 میں یو ایس ڈی 7.0 بلین رہی، جو FY24 میں یو ایس ڈی 6.8 بلین تھی۔</p> <p>اسی مدت میں نیوزی لینڈ کو برآمدات 15.35 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 15.89 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔</p>	<p>میرین</p>

<p>ہوئے جھینگوں کی برآمدات کو مضبوط کرے گا۔</p>			
<p>نیوزی لینڈ کی دنیا سے ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی درآمدات اوسطاً 2.2 بلین امریکی ڈالر سالانہ ہیں۔</p> <p>اس شعبے سے خواتین کارکنوں اور ایم ایس ایم ای یونٹوں میں نمایاں روزگار پیدا کرنے کی امید ہے۔ ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ توسیع شدہ مارکیٹ تک رسائی سے فائدہ اٹھائیں گے۔</p>	<p>زیرو ڈیوٹی مارکیٹ تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے پری ایف ٹی اے کے اعلیٰ ترین ٹیرف 10 فیصد تک تھے، اب مکمل طور پر ختم ہو گئے ہیں</p>	<p>ہندوستان کی عالمی برآمدات 2024-25 میں 36.9 بلین امریکی ڈالر رہی 2023-24 میں یو ایس ڈی 34.8 بلین، %6.1 نمو۔</p> <p>اسی مدت میں نیوزی لینڈ کو برآمدات 98.14 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 103.14 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔</p>	<p>ٹیکسٹائل اور کپڑے</p>
<p>دنیا سے نیوزی لینڈ کی انجینئرنگ کی درآمدات اوسطاً 23.3 بلین امریکی ڈالر ہیں۔</p> <p>ٹیرف ہٹانے سے قیمت میں مسابقت بڑھے گی اور ہندوستانی برآمد کنندگان کے لیے مارکیٹ تک رسائی بڑھے گی۔</p> <p>ایف ٹی اے سے مینوفیکچرنگ کلسٹروں</p>	<p>پری ایف ٹی اے اوسط ڈیوٹی 10 فیصد تک پہنچ گئی، اب ختم کر دی گئی ہے۔</p>	<p>مالی سال 2024-25 میں ہندوستان کی عالمی برآمدات یو ایس ڈی 153.4 بلین تھیں۔</p> <p>مالی سال 2024-25 میں نیوزی لینڈ کو برآمدات 136.34 ملین امریکی ڈالر تھیں،</p>	<p>انجینئرنگ سیکٹر</p>

<p>میں ملازمتیں پیدا کرنے اور ہندوستانی انجینئرنگ کے سامان کو زیادہ مسابقتی قیمت بنانے کی امید ہے۔</p>			
<p>اس اقدام سے کلیدی پیداواری ریاستوں میں چمڑے کے مینوفیکچررز اور کاریگروں کو فائدہ پہنچے گا، اس شعبے میں ایم ایس ایم ای اور خواتین کارکنوں کے لیے مواقع ہیں۔</p>	<p>پری ایف ٹی اے اعلیٰ ترین ٹیرف 10% تک، اب کم کر کے صفر کر دیا گیا ہے، جس میں درمیانی اور تیار شدہ مصنوعات دونوں شامل ہیں۔</p>	<p>2024-25 میں ہندوستان کی عالمی برآمدات 3.08 بلین امریکی ڈالر تھیں۔ نیوزی لینڈ کو برآمدات 2024-25 میں 6.23 ملین امریکی ڈالر رہی</p>	<p>چمڑا</p>
<p>ٹیرف ہٹانے سے قیمت کی مسابقت میں نمایاں بہتری آنے کی توقع ہے اور قیمت کے حوالے سے حساس نیوزی لینڈ کی مارکیٹ میں مانگ میں اضافہ ہوگا۔</p>	<p>پری ایف ٹی اے اعلیٰ ترین ٹیرف 10% تک، اب کم کر کے صفر کر دیا گیا ہے۔</p>	<p>2024-25 میں ہندوستان کی عالمی برآمدات 2.5 بلین امریکی ڈالر تھیں۔ نیوزی لینڈ کی برآمدات 2024-25 میں 2.28 ملین امریکی ڈالر رہی</p>	<p>جوئے</p>
<p>توقع ہے کہ اس معاہدے سے کھیلوں کے سامان کے مینوفیکچررز اور کارکنوں کو فائدہ پہنچے</p>	<p>پری ایف ٹی اے ٹیرف 5% تک، اب کم کر کے</p>	<p>ہندوستان کی عالمی برآمدات 2024-25 میں 571 ملین امریکی ڈالر تھیں۔</p>	<p>کھیلوں کا سامان</p>

<p>گ، خاص طور پر قائم پروڈکشن کلسٹرز میں۔</p>	<p>صفر کر دیا گیا ہے۔</p>	<p>نیوزی لینڈ کی برآمدات 2024-25 میں 4.2 ملین امریکی ڈالر تھیں۔</p>	
<p>گزشتہ تین سالوں میں دنیا سے نیوزی لینڈ کی ادویات کی درآمدات اوسطاً 1.4 بلین امریکی ڈالر رہی ہیں۔</p> <p>ایف ٹی اے تقابلی ریگولیٹرز سے جی ایم پی اور جی سی پی معائنہ رپورٹوں کو قبول کرنے کے قابل بنا کر دواسازی اور طبی آلات تک رسائی کو ہموار کرتا ہے۔</p> <p>یہ نقلی معائنہ، کم تعمیل کے اخراجات، اور مصنوعات کی منظوریوں کو تیز کریں گے۔</p>	<p>پری ایف ٹی اے کی اعلیٰ ترین 5% تک، اب کم ہو کر صفر ہو گئی ہے۔</p>	<p>ہندوستان کی عالمی برآمدات 2024-25 میں یو ایس ڈی 24.5 بلین رہی، جو کہ 2023-24 میں یو ایس ڈی 22.1 بلین تھی، 10.8 فیصد اضافہ۔</p> <p>نیوزی لینڈ کی برآمدات 2024-25 میں 57.51 ملین امریکی ڈالر ہیں۔</p>	<p>دواسازی</p>
<p>توقع ہے کہ اس معاہدے سے ہندوستانی برآمدات کی زیادہ رسائی میں مدد ملے گی، خاص طور پر لاگت سے مسابقتی اور حسب ضرورت مصنوعات کے حصوں میں۔</p>	<p>پری ایف ٹی اے اوسط ڈیوٹی 5 فیصد تک، اب ختم کر دی گئی ہے۔</p>	<p>مالی سال 25 میں ہندوستان کی عالمی برآمدات 8.16 بلین امریکی ڈالر تھیں۔</p> <p>اسی مدت کے دوران نیوزی لینڈ کو 13.48 ملین امریکی ڈالر کی برآمدات ہوئیں۔</p>	<p>پلاسٹک اور اس کے مضامین</p>

<p>ایف ٹی اے ان ڈیوٹیوں کو ختم کرتا ہے، قیمتوں میں مسابقت کو بڑھاتا ہے، خاص طور پر تیار اور نیم تیار شدہ زیورات کے حصوں میں۔</p> <p>توقع ہے کہ ایف ٹی اے سے زیورات کے مینوفیکچررز اور کاریگروں کو فائدہ پہنچے گا، خاص طور پر قائم پیداواری مراکز میں۔</p>	<p>پری ایف ٹی اے ٹیرف 5% تک، اب کم کر کے صفر کر دیا گیا ہے۔</p>	<p>مالی سال 25 میں ہندوستان کی عالمی برآمدات 29.96 بلین امریکی ڈالر تھیں۔</p> <p>اسی مدت کے دوران نیوزی لینڈ کو برآمدات یو ایس ڈی 16.91 ملین رہیں۔</p>	<p>جواہرات اور زیورات</p>
<p>ایف ٹی اے سے الیکٹرانکس اور الیکٹریکل مینوفیکچرنگ کلسٹروں میں روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔</p>	<p>پری ایف ٹی اے ٹیرف 5% تک، اب صفر کر دیا گیا ہے، تمام ٹیرف لائنوں کا احاطہ کرتا ہے، بشمول وہ لوگ جو فی الحال غیر صفر ڈیوٹی کا سامنا کر رہے ہیں۔</p>	<p>مالی سال 25 میں ہندوستان کی عالمی برآمدات 77.53 بلین امریکی ڈالر تھیں۔</p> <p>اسی مدت کے دوران نیوزی لینڈ کو برآمدات یو ایس ڈی 68.26 ملین رہیں۔</p>	<p>الیکٹرانکس اور الیکٹریکل مشینری</p>
<p>ایف ٹی اے اعلیٰ ویلیو ایڈڈ سیگمنٹس جیسے خصوصی کیمیکلز، آرگینک انٹرمیڈیٹس اور</p>	<p>پری ایف ٹی اے ٹیرف 5% تک، اب کم کر کے</p>	<p>مالی سال 25 میں ہندوستان کی عالمی برآمدات 64.04 بلین امریکی ڈالر تھیں۔</p>	<p>کیمیکل اور الائیڈ مصنوعات</p>

جدید فارمولیشنز میں تنوع کی حمایت کرتا ہے۔	صفر کر دیا گیا ہے۔	اسی مدت کے دوران نیوزی لینڈ کو برآمدات یو ایس ڈی 95.79 ملین رہیں۔	
--	--------------------	---	--

انڈیا-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے کے تحت ریاست وار حاصلات

ریاست	کلیدی فائدہ مند شعبے	نیوزی لینڈ مارکیٹ تک رسائی سے متوقع فائدہ کی نوعیت
گجرات	پیٹرولیم مصنوعات، کیمیکل، پلاسٹک، جواہرات اور زیورات	جام نگر، دہیچ، سورت سے بڑے پیمانے پر برآمدات کو فروغ دینا؛ اعلیٰ قیمت والے کیمیکلز اور تیار زیورات میں بہتر مارجن اور تنوع۔
مہاراشٹر	دواسازی، آٹو اجزاء، پروسیسرڈ فوڈ، کیمیکل	ممبئی، پونے، ناسک سے برآمدات بڑھانے کے لیے صفر ٹیرف؛ عالمی ویلیو چینز میں مضبوط انضمام اور جنرک اور آٹوموٹیو سیکٹرز کو فروغ دینا
پنجاب	باسمتی چاول، پراسیس شدہ کھانا، کھیلوں کا سامان، ہاتھ کے اوزار	زرعی پر مبنی برآمدات اور ایم ایس ایم ای (جالندھر) کو بڑھانے کے لیے 5-10% ٹیرف کو ہٹانا؛ پریمیم فوڈ ایکسپورٹ اور دیہی روزگار کو فروغ دینا
ہریانہ	آٹوموبائل، آٹو اجزاء، باسمتی چاول	بہتر مسابقت (2-4% ٹیرف ہٹا دیا گیا)؛ گروگرام اور مانیسٹر آٹو کلسٹر اور ایگری مینوفیکچرنگ لنکیج کے فوائد

<p>کانپور، مرادآباد، بھدوہی سے برآمدات کو بڑھانے کے لیے ہائی ٹیرف ہٹانا (6-10%)؛ ایم ایس ایم ای اور کاریگروں پر مبنی شعبوں کے لیے زبردست فائدہ</p>	<p>چمڑے کا سامان، قالین، دستکاری</p>	<p>اتر پردیش</p>
<p>8-10% ٹیرف کے خاتمے سے بڑے فوائد؛ تروپور اور کونمبٹور ٹیکسٹائل کلسٹر کی توسیع؛ عالمی مسابقت میں بہتری</p>	<p>ٹیکسٹائل، ملبوسات، چرمی، آٹو اجزاء</p>	<p>تمل ناڈو</p>
<p>ایم ایس ایم ای ٹیرف کے خاتمے سے فائدہ اٹھائیں گے (2-4%)؛ این سی آر (نوئیڈا، گروگرام، فرید آباد) میں علاقائی ویلیو چینز کو مضبوط کیا</p>	<p>مشینری، بجلی کا سامان، کیمیکل</p>	<p>دہلی (این سی ٹی)</p>
<p>زرعی + ہائی ٹیک برآمدات کو فروغ دینا؛ صفر ٹیرف کافی اور بنگلور میں مقیم الیکٹرانکس برآمدات کی مسابقت کو بہتر بناتے ہیں</p>	<p>دواسازی، کافی، الیکٹرانکس، مشینری</p>	<p>کرناٹک</p>
<p>دارجلنگ چائے کے لیے اعلیٰ برآمدی وصولی۔ ایم ایس ایم ای انجینئرنگ کلسٹرز ٹیرف ہٹانے سے فائدہ اٹھائیں گے (2-6%)</p>	<p>چائے، انجینئرنگ کا سامان، مشینری</p>	<p>مغربی بنگال</p>
<p>بہتر ویلیو ایڈیشن اور ایکسپورٹ کی وصولی؛ مضبوط زرعی پروسیسنگ اور دیہی آمدنی میں اضافہ</p>	<p>تیل کے بیج، پروسس شدہ خوراک، دھاتی مصنوعات</p>	<p>مدھیہ پردیش</p>
<p>جھینگا اور سمندری غذا کی برآمدات میں نمایاں اضافہ؛ پروسیس شدہ سمندری مصنوعات</p>	<p>سمندری مصنوعات، پھل، فارما</p>	<p>آندھرا پردیش</p>

اور فارما کے لیے اعلیٰ قدر کا حصول		
جے پور کلسٹرز سے برآمد میں اضافہ؛ ٹیرف ہٹانے کی وجہ سے عالمی منڈیوں میں بہتر مسابقت	جواہرات اور زیورات، ٹیکسٹائل، پتھر کی مصنوعات	راجستھان
حیدرآباد فارما ہب کی مضبوطی؛ بہتر عالمی سپلائی چین انضمام اور زرعی برآمدی تنوع	دواسازی، کیمیکل، ہلدی	تلنگانہ
کالی مرچ، الائچی کی زیادہ مانگ؛ ویلیو ایڈڈ مصالحہ کی برآمدات اور ساحلی معاش کو فروغ دینا	مصالحے، سمندری مصنوعات، کوئر، پروسیسرڈ فوڈ	کیرالہ
پریمیم برآمدی منڈیوں میں توسیع؛ سمندری غذا اور کاجو کی پروسیسنگ میں بہتر ویلیو ایڈیشن	سمندری مصنوعات، کاجو، معدنیات	گوا
ٹیرف میں کمی سے خاص زرعی مصنوعات جیسے مکھن اور لیچی کی برآمدات میں اضافہ ہو سکتا ہے، ساتھ ساتھ ویلیو ایڈڈ پراسیسڈ فوڈز؛ بھاگلپور سلک اور مدھوبنی آرٹ کی پریمیم بین الاقوامی منڈیوں میں توسیع؛ ایم ایس ایم ای اور دیہی کاریگروں کے لیے بہتر آمدنی؛ مضبوط زرعی پروسیسنگ ماحولیاتی نظام اور برآمدی ٹوکری کی تنوع۔	زراعت پر مبنی مصنوعات (چاول، مکئی، مکھن، لیچی)، ٹیکسٹائل (بھاگلپوری ریشم)، چمڑے اور جوتے، دستکاری (مدھوبنی پیٹنگز)، پروسیسرڈ فوڈ	بہار

اوڈیشہ	سمندری مصنوعات، دھاتیں (ایلومینیم، سٹیل)	دھات کی برآمدات میں بہتر مارجن؛ ساحلی معاش اور بہاو پروسیسنگ کے لیے معاونت
ہماچل پردیش	دواسازی، اونی	بدی، نالہ گڑھ، سولن فارما کلسٹر اور کلو اور کنور میں روایتی اون پر مبنی مصنوعات کو فروغ دینا؛ بہتر برآمدی مسابقت
چھتیس گڑھ	لوہے اور سٹیل کی مصنوعات	دھاتی صنعتوں میں برآمدی عملداری اور قدر میں اضافہ
اتراکھنڈ	دواسازی، پلاسٹک، مشینری	صنعتی کلسٹرز میں اضافہ (پریدوار، دہرادون)؛ بہتر برآمدی مسابقت
جھارکھنڈ	لوہا اور سٹیل، تانبے کی مصنوعات	عالمی میٹل ویلیو چینز میں مضبوط انضمام
پڈوچیری	دواسازی، ربڑ کی مصنوعات	ایم ایس ایم ای مینوفیکچرنگ بہتر مارکیٹ تک رسائی اور ایکسپورٹ اسکیننگ سے فائدہ اٹھائے گی۔
چندی گڑھ	مشینری، اوزار	ایم ایس ایم ای انجینئرنگ کی برآمدات اور مخصوص مینوفیکچرنگ ویلیو چینز کو فروغ دیں۔
جموں و کشمیر	دستکاری، زعفران، باغبانی۔	قالین، سیب، اخروٹ کی عالمی نمائش اور برآمدات میں اضافہ؛ دیہی معاش کی حمایت

طاق اور GI مصنوعات کے لیے بہتر رسائی؛ عالمی منڈیوں اور دیہی ترقی میں بتدریج انضمام	چائے، بانس کی مصنوعات، نامیاتی زراعت، مصالحے	اروناچل پردیش، آسام، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، تریپورہ، سکم
--	--	--

نتیجہ

ہندوستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدہ ہندوستان کی تجارتی سفارت کاری میں ایک فیصلہ کن مرحلے کی عکاسی کرتا ہے، جو جامع اقتصادی تعاون کے لیے نئے راستے کھولتا ہے۔ ہندوستانی ایشیا کے لیے بہتر مارکیٹ رسائی، خدمات اور نقل و حرکت میں مواقع کے فروغ، اور زراعت، سرمایہ کاری اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں گہرے تعاون کے ذریعے یہ معاہدہ پوری معیشت میں ٹھوس اور وسیع فوائد فراہم کرتا ہے۔

کسانوں اور ایم ایس ایم ایس سے لے کر طلبہ اور ہنر مند پیشہ ور افراد تک، اس معاہدے کے فوائد کے وسیع البنیاد ہونے کی توقع ہے، جو ایک قابل اعتماد اور مستقبل پر مبنی عالمی شراکت دار کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مزید مضبوط کرے گا اور عالمی سطح پر مربوط وکست بھارت 2047 کے وژن کو آگے بڑھائے گا۔

حوالہ جات

وزارت تجارت و صنعت

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2207300&lang=2@=3>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2255739@=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2236134@=3&lang=1>

انٹرنیشنل ٹریڈ ایڈمنسٹریشن

<https://www.trade.gov/free-trade-agreement-overview>

پی آئی بی آرکائیوز

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NoteId=156654&lang=2@=3>

[پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔](#)

پی آئی بی ریسرچ
